EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

SAFAR WELFARE ORGANIZATION

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

# سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم

## ڈسٹرکٹ پشاور

اگست ۲۰۲۰

| | |
|---|---|
| **عنوان** | سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم |
| **ضلع** | پشاور |
| **سروے** | سفر ویلفیئر آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) |
| **سپروائزرز** | پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی |
| **تحقیق اور تحریر** | سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) |
| **سروے ڈیزائن وجائزہ** | عامر اعجاز |
| **ڈیزائننگ** | نوید اشرف |
| **مالی معاونت** | یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان |
| **ایڈیشن** | 7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰) |

# مندرجات


دیباچہ.......... 1
سروے کا طریقہ کار.......... 3
سوالنامہ کی تیاری.......... 3
علاقوں کا انتخاب.......... 3
سروے ٹیم.......... 3
سروے.......... 3
سروے کے شرکاء.......... 3
سروے سکیل.......... 4
پشاور میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے.......... 5
گزشتہ چار سال کے دوران پشاور میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ.......... 6
سروے کے نتائج.......... 7

# دیباچہ

خیبر پختونخواہ پاکستان کے رقبے اور آبادی کے لحاظ سے تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ خیبر پختونخواہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے[1] 14.69٪ حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں[2] 36 اضلاع ہیں- صوبے میں کل 27,514 سکولوں میں سے[3] 21,180 گورنمنٹ پرائمری سکول، 791 مکتب سکول اور 255 کمیونٹی سکول موجود ہیں۔ اگرچہ خیبر پختونخواہ کی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں سے ایک تعلیم کا شعبہ بھی ہے، جس کے لیے صوبائی حکومت نے صوبے کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ بھی کیا تاہم، ابھی بھی صوبے میں موجود سرکاری سکول بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ سکولوں میں، تربیت یافتہ اساتذہ، سکول کی چار دیواری، مفت کتابوں کی فراہمی، اور بنیادی سہولیات جیسا کہ پینے کا صاف پانی، کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے فرنیچر کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر سکولوں میں مناسب لیٹرین اور کھیل کے میدان نہیں ہوتے اور بیشتر سکولوں میں صفائی کا فقدان ہے جسکی وجہ سے والدین مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ سکولوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ تعلیم کے حصول کے لیے بچوں کو سرکاری سکولوں میں ہی بھیجتے ہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخواہ میں[4] 77٪ بچے سرکاری سکولوں میں پڑھنے جاتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کا حصول پرائیویٹ سکولوں کی نسبت کافی کم خرچے میں ممکن ہوپاتا ہے اس لئے ان سکولوں میں تعلیمی معیار اور اعلیٰ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ سہولیات کی فراہمی کو اسی وقت بہتر بنا سکتا ہے جب صارفین اِس کے بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں مگر بد قسمتی سے شہریوں کی اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضروریات اور خواہشات کو نہیں جان پاتے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ پر عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے کسی ایک ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، میڈیا اور شہریوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر کیا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

---

[1] Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting", The Express Tribune, August 25, 2017. https://tribune.com.pk/story/1490674/57-increase-pakistans-population-19-years-shows-new-census/ (Accessed November 27, 2019)

[2] http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa (Accessed September 14, 2020)

[3] Annual Statistical Report of Government Schools, 2017-2018. http://175.107.63.45/NewIMUSite/images/reports/ASC2017-18Final_new.pdf (Accessed on September 14, 2020)

[4] https://www.humqadam.pk/fact-sheets/kp/ -(Accessed on September 14, 2020)

اس ضمن میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے تین اضلاع چارسدہ، ہنگو اور پشاور میں تعلیم کی صورتحال کو جانچنے کے لیے سروے کیا گیا۔ ہر ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ضلع پشاور سے 200 گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی تربیت، سروے کے ڈیٹا کا تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

# سروے کا طریقہ کار

**سوالنامہ کی تیاری**

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

**علاقوں کا انتخاب**

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (خالصہ 1 ۔ماحل ترائی 1 ۔ فقیر آباد۔ سکندر ٹاؤن ۔شاہین مسلم ٹاؤن 11۔گنج ۔یکہ توت III۔کاکشال II) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے منتخب کرتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کا انتخاب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلاترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

**سروے ٹیم**

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سفر ویلفیئر آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

**سروے**

**پہلا مرحلہ:** سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

**دوسرا مرحلہ:** سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

**سروے کے شرکاء**

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

**تحریری رپورٹ**

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر survey monkey

کے ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی۔

## سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کے لیے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں ۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بہت آسان | آسان | نہ آسان نہ ہی مشکل | کچھ حد تک مشکل | مشکل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بہت مطمئن | مطمئن | نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن | غیر مطمئن | بہت غیر مطمئن |

### سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جا رہا تھا۔ پشاور کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔ اس کے علاوہ اگست کے مہینے میں ملک بھر میں لگاتار بارشیں ریکارڈ کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ پشاور میں بھی موسم کی خرابی اور موسلا دھار بارش کے باعث سروے ٹیم کو ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے مختلف اوقات میں وارڈز کے متعدد دورے کرنے پڑے تاکہ سروے بروقت مکمل کیا جا سکے۔

# پشاور میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سٹیزن رپورٹ کارڈ(سی آر سی) تحقیق کا ایک طریقہ ہے جسکے ذریعہ عوامی خدمات کے حوالے سے شہریوں کی رائے اور عوامی محکموں کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں انکے اطمینان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سی پی ڈی آئی کی جانب سے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" کے تحت سروے کا انعقاد اگست 2020 میں کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے پشاور میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ رائے دہندگان میں سے اکثر نے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 99.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چاردیواری جبکہ 94.50٪ کے مطابق سکول میں لیٹرین کی سہولت موجود ہے۔ 48٪ رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔

سکول میں موجود سہولیات کے متعلق سوال کے جواب میں سروے کے شرکاء میں سے 50.50٪ نے بتایا کہ سکول میں کھیل کا میدان موجود نہیں ہے، نیز 50.1٪ کا کہنا تھا کہ کلاس روم میں طلباء / طالبات کے لیے میز جبکہ 41.41٪ کے مطابق کرسیاں بھی میسر نہیں۔ رائے دہندگان میں سے ایک بڑی تعداد کا کہنا تھا کہ کلاس رومز میں استاد کے لئے میز اور کرسی موجود ہے۔ مفت کتب کی فراہمی اور فیس کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں 69.50٪ شرکاء کا کہنا تھا کہ ان کے بچوں کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں جبکہ 89.50٪ رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔

سروے میں ضلع کے تعلیمی نظام میں شفافیت اور شہریوں کی سرکاری معاملات سے آگاہی کے حوالے سے سوالات بھی پوچھے گئے، 91٪ جواب دہندگان سکول کے جاری مالی سال کے بجٹ سے لاعلم نظر آئے، 82.41٪ جواب دہندگان کو سکول میں مقررہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا جبکہ 47٪ شرکاء نے بتایا کہ سکول میں پبلک انفارمیشن آفیسر بھی متعین نہیں کیے گئے۔ یہ اعدادوشمار غیر شفافیت اور معلومات تک رسائی کے قانون 2013 کے ناقص نفاذ کو ظاہر کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر 62٪ شرکاء نے سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ 99.49٪ جواب دہندگان نے سکول کی عمارت اور 93٪ نے سکول میں صفائی کی صُورتِ حال پر اطمینان کا اظہار کیا جو کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے میں بہتر ہے۔ تاہم 25.5٪ جواب دہندگان سکول میں موجود ٹائلٹ کی سہولت جبکہ 37٪ کھیل کے میدان سے غیر مطمئن تھے۔ سکول میں موجود اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور ان کی موجودگی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے جواب دہندگان کی اکثریت نے اطمینان کا اظہار کیا۔

# گزشتہ چار سال کے دوران پشاور میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سی آر سی سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ چار برسوں میں اس سروے کے ذریعے پشاور میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے

حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اہلکاروں کو آگاہ کرکے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ پشاور اور سفر ویلفئر آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں گزشتہ چار سالوں کے مقابلے میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ یہ مثبت نتائج ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا تعلیم کے مسائل حل کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی بدولت ہیں۔ گزشتہ چار سال کے دوران پشاور میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

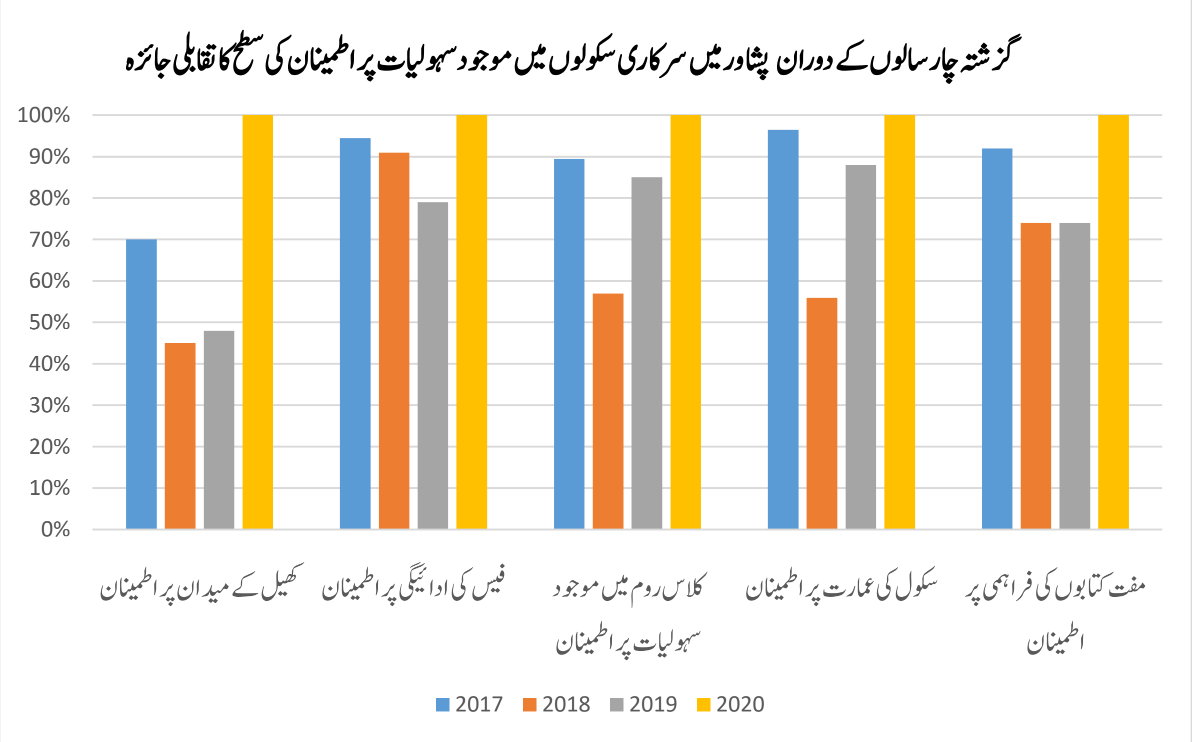

# سروے کے نتائج

## 1۔ گھر کی کل آمدنی

48.74٪ جواب دہندگان کی گھر کی کل آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| 14000 سے کم | 30.15٪ | 60 |
| 14000 سے 25000 تک | 48.74٪ | 97 |
| 25000 سے 40000 تک | 16.58٪ | 33 |
| 40000 سے 65000 تک | 3.52٪ | 7 |
| 65000 سے زیادہ | 1.01٪ | 3 |
| کُل | 200 | |

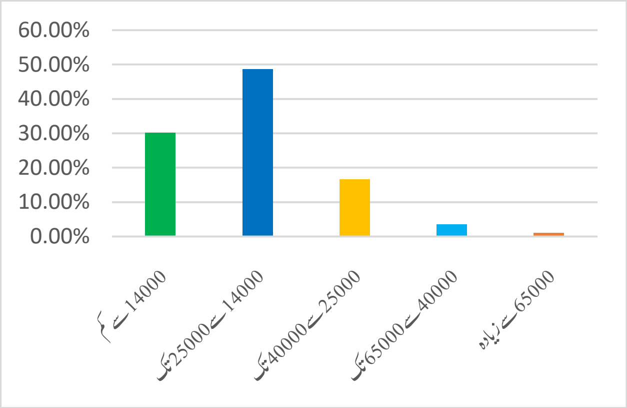


## 2۔ سکول جانے والے بچے کی عمر

34٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے سکول جانے والے بچے کی عمر 6 سے 9 سال ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| 6 سال سے کم | 13.50٪ | 27 |
| 6 سے 9 سال | 34.00٪ | 68 |
| 9 سے 14 سال | 31.50٪ | 63 |
| 14 سال سے زیادہ | 21.00٪ | 42 |
| کُل | 200 | |

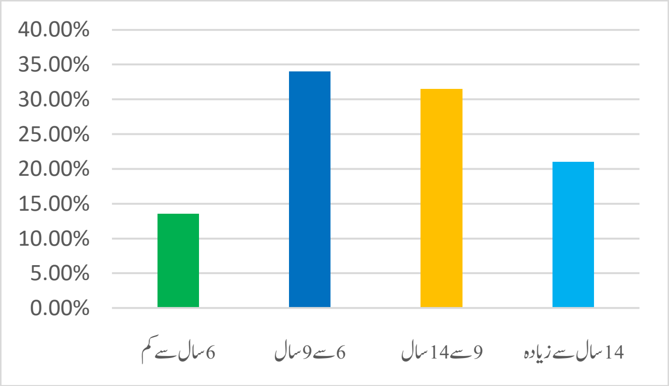

## 3۔بچے کی جنس/صنف

جوابدہندگان کے سکول جانے والے بچوں میں ٪69 لڑکے جبکہ ٪ 31 لڑکیاں ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| لڑکا | 69.00٪ | 127 |
| لڑکی | 31.00٪ | 73 |
| دیگر | 0.00٪ | 0 |
| کُل | 200 | |

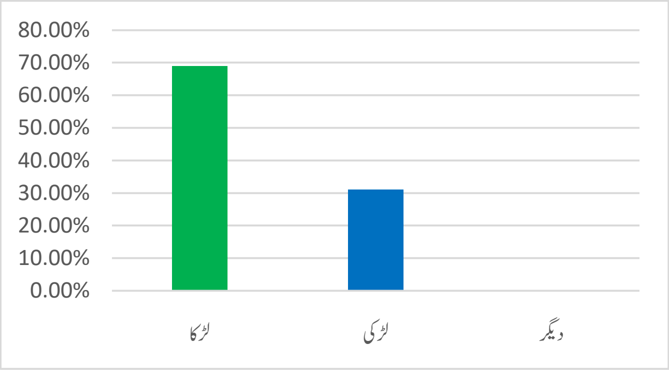


## سکول تک رسائی

### 4۔سکول آپکے گھر سے کتنے فاصلے(میٹر میں) پر ہے؟

٪ 39جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے گھر سے سکول تک کا فاصلہ500 تا1000 میٹر ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| 500 میٹر سے کم | 36.00٪ | 95 |
| 500تا1000 میٹر | 39.00٪ | 65 |
| 1000تا2000 میٹر | 15.50٪ | 21 |
| 2000تا3000 میٹر | 6.00٪ | 10 |
| 3000 میٹر سے زیادہ | 3.50٪ | 9 |
| کُل | 200 | |

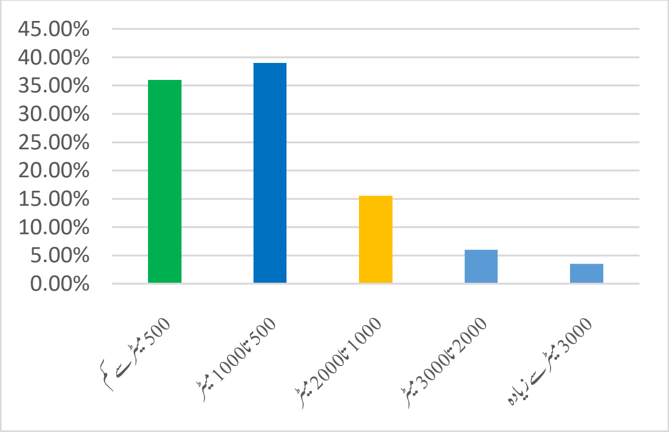

## 5۔ آپ کا بچہ سکول کس طرح جاتا ہے؟

76.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| پیدل | 76.50٪ | 117 |
| والدین چھوڑتے ہیں | 13.50٪ | 47 |
| پبلک ٹرانسپورٹ | 8.50٪ | 28 |
| سکول بس | 0.00٪ | 4 |
| دیگر | 1.50٪ | 4 |
| **کُل** | **200** | |

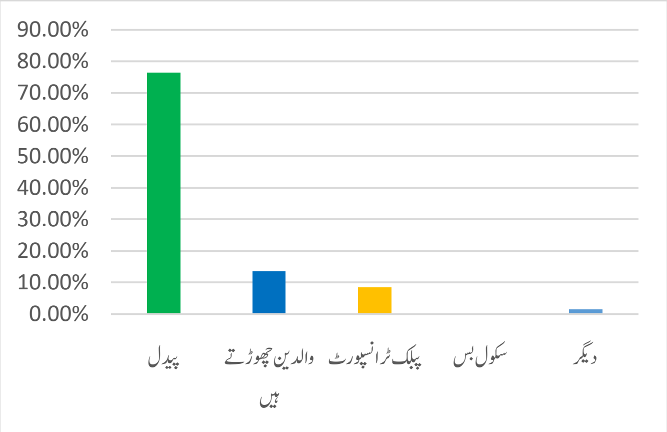


## 6۔ کیا یہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں آپ رہتے ہیں؟

80.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے ۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 80.50٪ | 161 |
| نہیں | 19.50٪ | 39 |
| **کُل** | **200** | |

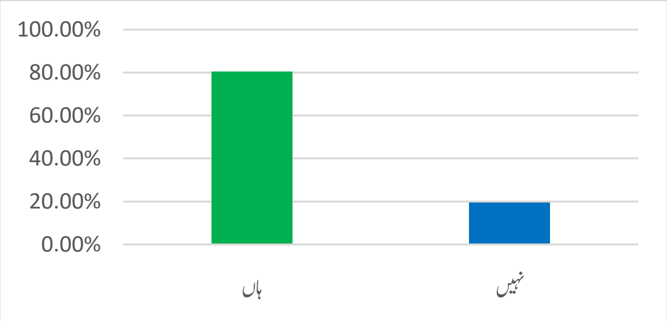

## 7۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی سکول سے چھٹی کی؟

60٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے سکول سے چھٹی کی ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 60.00٪ | 120 |
| نہیں | 38.00٪ | 76 |
| معلوم نہیں | 2.00٪ | 4 |
| کُل | 200 | |

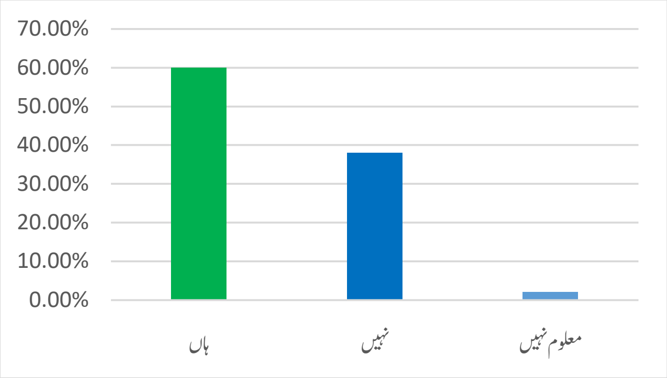


## 8۔ سکول سے چھٹی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟(ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

69.17٪ جواب دہندگان کے مطابق بچے نے بیماری کی وجہ سے چھٹی کی جبکہ 50.83٪ نے گھریلو مصروفیات کی وجہ سے چھٹی کی۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| بیماری | 69.17٪ | 83 |
| گھریلو مصروفیات | 50.83٪ | 61 |
| گھر کی تبدیلی | 15.00٪ | 18 |
| سکول کا محل وقوع | 11.67٪ | 14 |
| سواری کی عدم دستیابی | 17.50٪ | 21 |
| امن وامان | 31.67٪ | 38 |
| دیگر | 3.33٪ | 4 |
| کُل | 120 | |

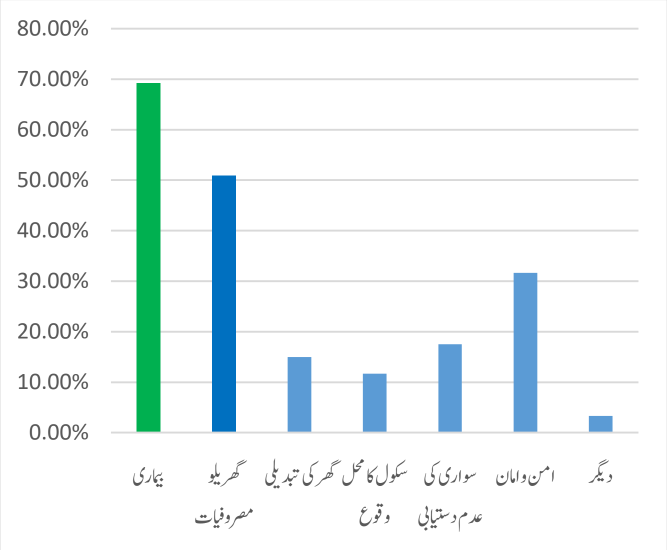

## سکول میں موجود سہولیات

### 9۔کیا سکول کی چار دیواری موجود ہے؟

٪99.50جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | ٪99.50 | 199 |
| نہیں | ٪0.50 | 1 |
| ہاں لیکن ٹوٹی ہوئی ہے | ٪0.00 | 0 |
| معلوم نہیں | ٪0.00 | 0 |
| کُل | 200 | |

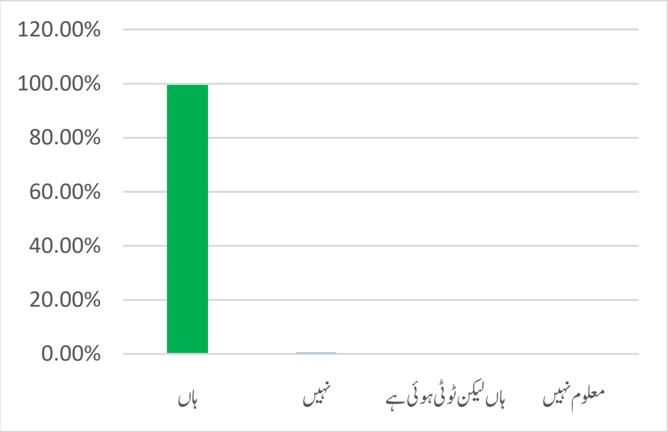


### 10۔کیا سکول میں لیٹرین ہے؟

جواب دہندگان میں سے ٪94.50 نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | ٪94.50 | 190 |
| نہیں | ٪1.50 | 2 |
| معلوم نہیں | ٪4.00 | 8 |
| کُل | 200 | |

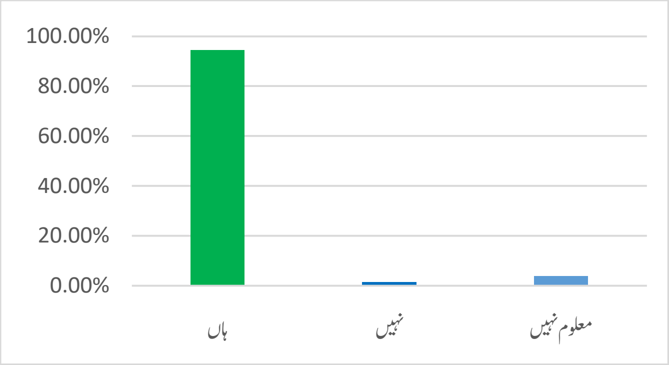

### 11۔ کیالیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے؟

91.05٪جواب دہندگان کے مطابق لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 91.05٪ | 173 |
| نہیں | 4.74٪ | 9 |
| معلوم نہیں | 4.21٪ | 8 |
| **کُل** | **190** | |

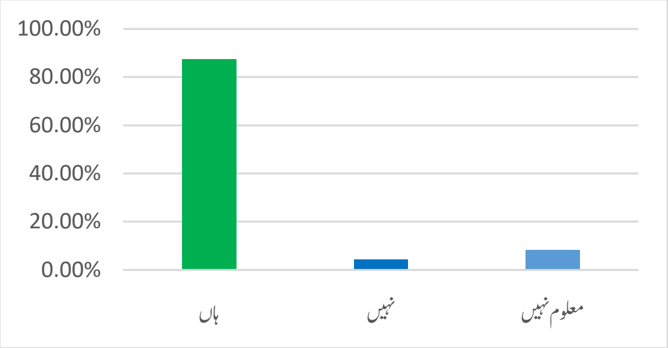


### 12۔ سکول میں پانی کی فراہمی کاذریعہ کیاہے؟

48٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| موٹر پمپ | 48.00٪ | 96 |
| نلکا | 14.00٪ | 28 |
| واٹر سپلائی | 47.00٪ | 94 |
| پانی کا کوئی ذریعہ نہیں | 0.50٪ | 1 |
| **کُل** | **200** | |

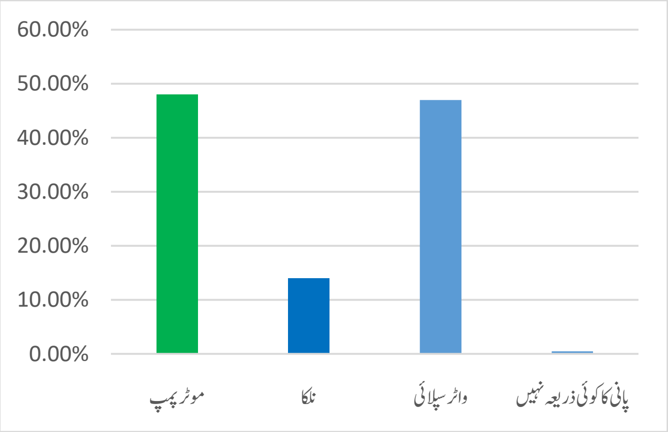

## 13۔ کیا باہر سے سکول میں پانی لانے کا کوئی انتظام ہے؟

سروے کے دوران ٪100 جواب دہندگان نے بتایا کہ باہر سے سکول میں پانی لانے کا کوئی انتظام نہیں ۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 0.00٪ | 0 |
| نہیں | 100.00٪ | 1 |
| معلوم نہیں | 0.00٪ | 0 |
| کُل | 1 | |

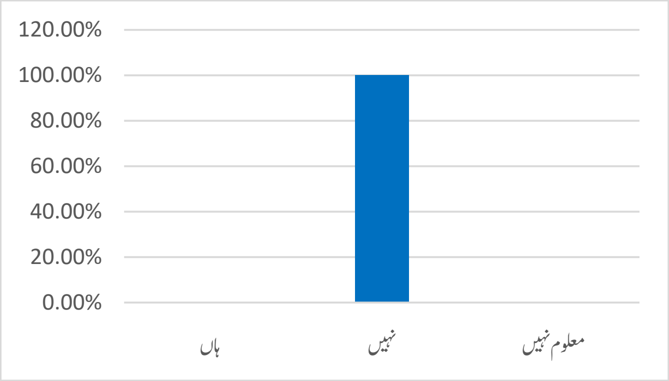


## 14۔ کیا سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے؟

٪50.50 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود نہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 48.00٪ | 96 |
| نہیں | 50.50٪ | 101 |
| معلوم نہیں | 1.50٪ | 3 |
| کُل | 200 | |

## 15۔ سکول میں کون سے کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ سہولیات پر نشان لگا سکتے ہیں)

٪52.08 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کرکٹ اور ٪27.08 کے مطابق بیڈ منٹن کی سہولیات موجود ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ایتھلیٹکس | 21.88٪ | 21 |
| بیڈ منٹن | 27.08٪ | 26 |
| کرکٹ | 52.08٪ | 50 |
| فٹ بال | 30.21٪ | 29 |
| ہاکی | 5.21٪ | 5 |
| والی بال | 23.96٪ | 23 |
| کسی کھیل کی سہولت نہیں | 18.75٪ | 18 |
| معلوم نہیں | 9.38٪ | 9 |
| دیگر | 0.00٪ | 0 |
| کُل | 96 | |

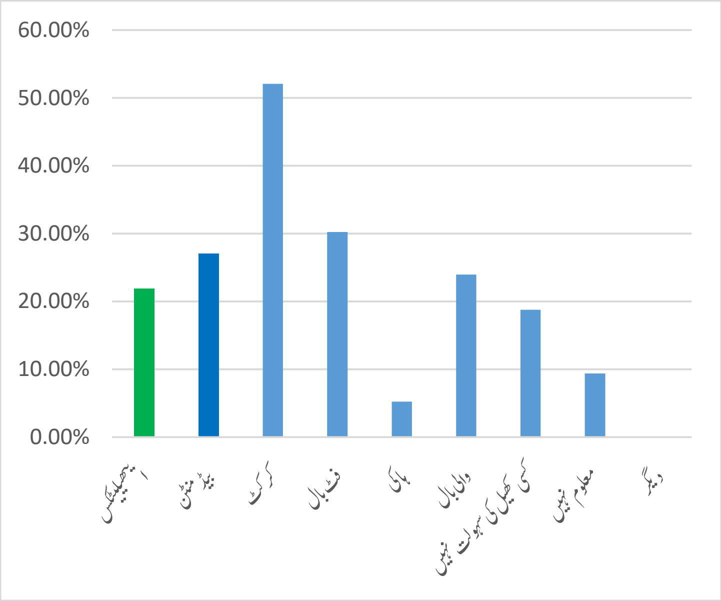


## کلاس روم میں موجود سہولیات

## 16۔ کیا سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں؟

٪99 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 99.00٪ | 198 |
| نہیں | 1.00٪ | 2 |
| معلوم نہیں | 0.00٪ | 0 |
| کُل | 200 | |

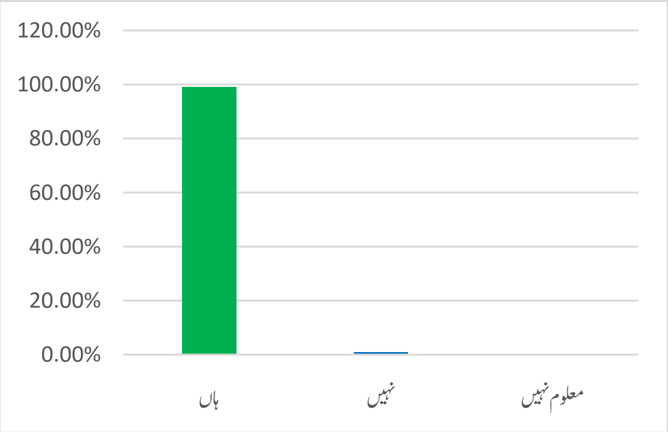

### 17۔ کیا کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے؟

99.49٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے کرسی موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 99.49٪ | 197 |
| نہیں | 0.51٪ | 1 |
| معلوم نہیں | 0.00٪ | 0 |
| **کُل** | **198** | |

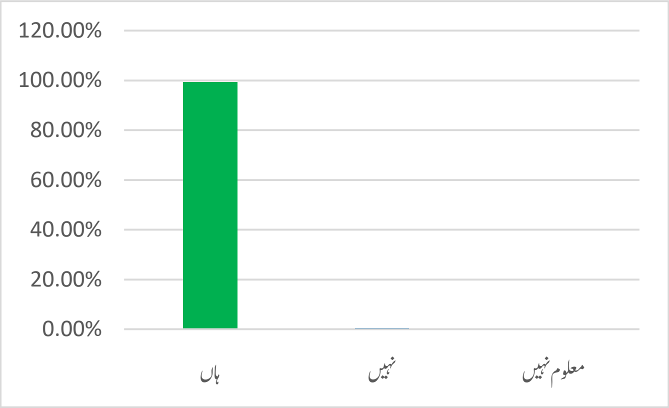


### 18۔ کیا کلاس روم میں استاد کے لئے میز موجود ہے؟

99.49٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے میز موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 99.49٪ | 197 |
| نہیں | 0.51٪ | 1 |
| معلوم نہیں | 0.00٪ | 0 |
| **کُل** | **198** | |

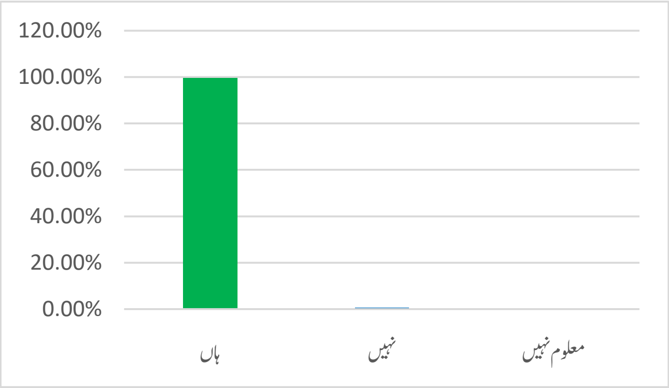

### 19۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجود ہیں؟

57.58٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے کرسیاں موجود ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 57.58٪ | 114 |
| نہیں | 41.41٪ | 82 |
| معلوم نہیں | 1.01٪ | 2 |
| **کُل** | **198** | |

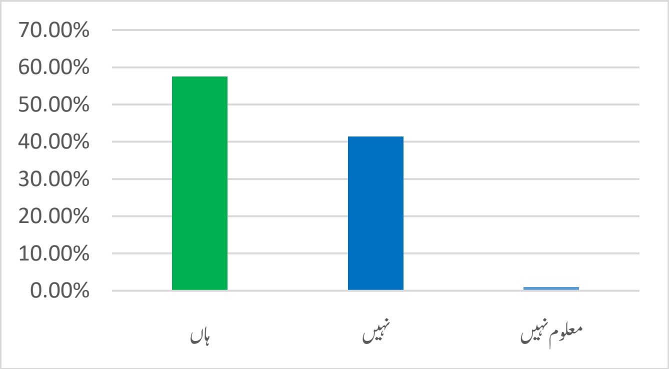


### 20۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجود ہیں؟

51.01٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے میز میسر نہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 45.96٪ | 91 |
| نہیں | 51.01٪ | 101 |
| معلوم نہیں | 3.03٪ | 6 |
| **کُل** | **200** | |

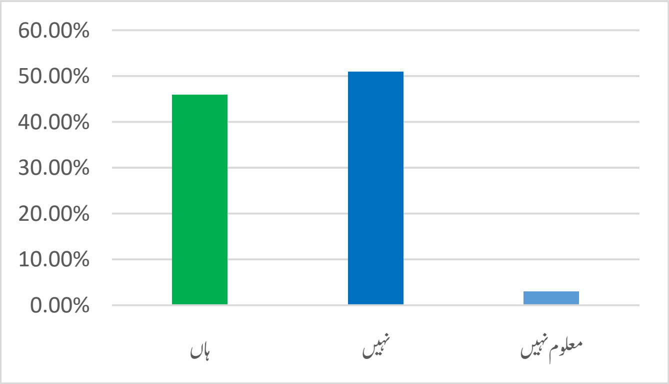

21۔ کیا کلاس روم میں تختہ سیاہ / سفید بورڈ موجود ہے؟

99.49٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں تختہ سیاہ / سفید بورڈ موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 99.49٪ | 197 |
| نہیں | 0.51٪ | 1 |
| معلوم نہیں | 0.00٪ | 0 |
| **کُل** | **198** | |

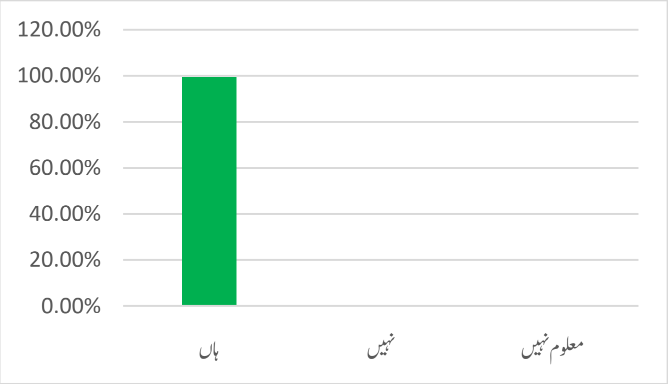


22۔ کیا طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے؟

41.92٪ جواب دہندگان کے مطابق طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 41.92٪ | 83 |
| نہیں | 35.35٪ | 70 |
| معلوم نہیں | 22.73٪ | 45 |
| **کُل** | **198** | |

### 23۔ کیا کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے؟

98.99٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 98.99٪ | 196 |
| نہیں | 0.00٪ | 0 |
| معلوم نہیں | 1.01٪ | 2 |
| کُل | 198 | |

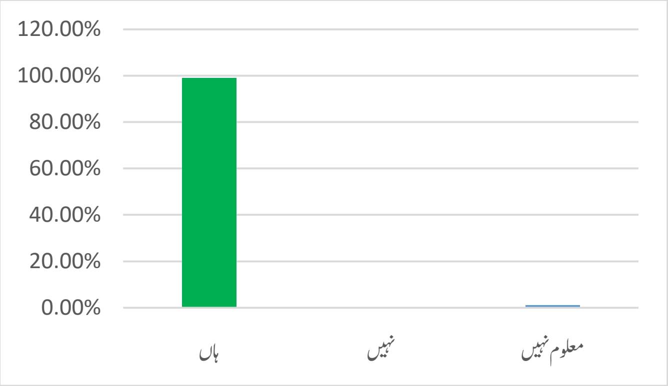


## مفت کتابیں اور فیس

### 24۔ کیا آپ کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں؟

69.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 69.50٪ | 139 |
| نہیں | 25.00٪ | 50 |
| معلوم نہیں | 5.50٪ | 11 |
| کُل | 200 | |

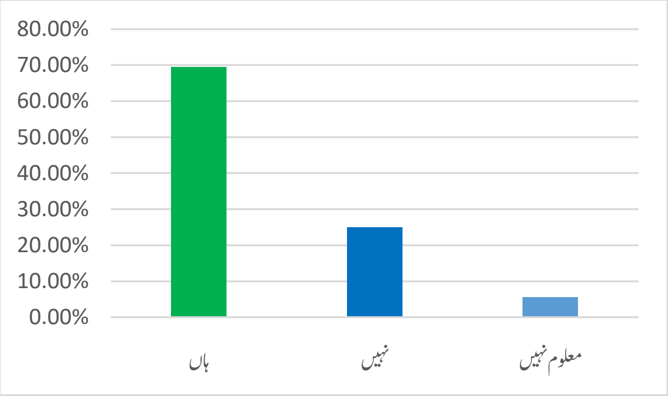

## 25۔ گزشتہ ایک سال کے دوران والدین اور اساتذہ کی کتنی میٹنگز سکول میں منعقد ہوئی ہیں؟

٪53 جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| 0 | 53.00٪ | 106 |
| 1 | 23.50٪ | 47 |
| 2 | 14.00٪ | 28 |
| 3 | 6.00٪ | 12 |
| 3سے زیادہ | 3.50٪ | 7 |
| کُل | 200 | |

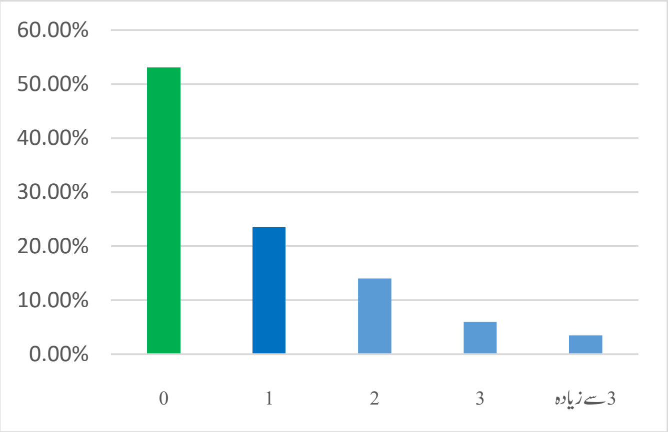


## 26۔ کیا سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) لیتا ہے؟

٪ 89.50 جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس نہیں لیتا۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 2.00٪ | 4 |
| نہیں | 89.50٪ | 179 |
| کبھی کبھار | 8.50٪ | 17 |
| معلوم نہیں | 0.00٪ | 0 |
| کُل | 200 | |

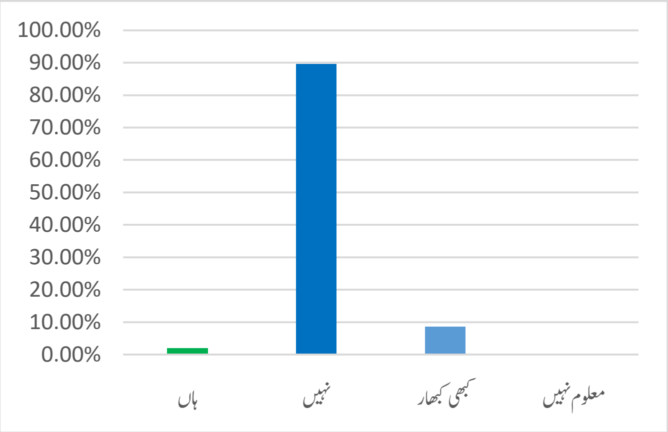

27۔کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپ نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو دیا ہے؟

78.50٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو نہیں دیا۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 21.50٪ | 43 |
| نہیں | 78.50٪ | 157 |
| کُل | 200 | |

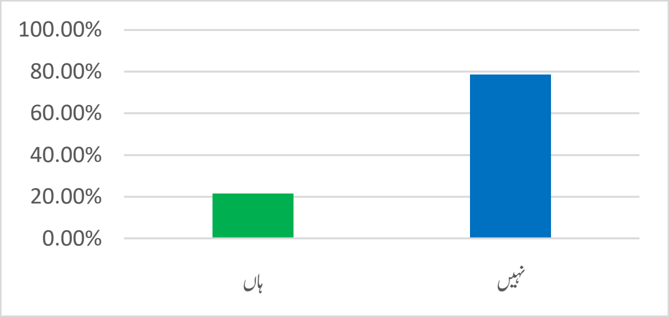


## غیر نصابی سرگرمیاں

28۔سکول میں سیکھنے کی کونسی سرگرمیاں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ سرگرمیوں پر نشان لگایا جاسکتا ہے)۔

51.16٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں میں جسمانی ورزش، جبکہ 30.81٪ کے مطابق سکول ٹرپ شامل ہیں۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| لکھائی | 0.00٪ | 0 |
| بزم ادب | 23.84٪ | 41 |
| ڈرائینگ اور دستکاری /زراعت | 0.00٪ | 0 |
| جسمانی ورزش | 51.16٪ | 88 |
| کھیل کود | 27.91٪ | 48 |
| سکول ٹرپ | 30.81٪ | 53 |
| دیگر | 34.88٪ | 60 |
| کُل | 172 | |

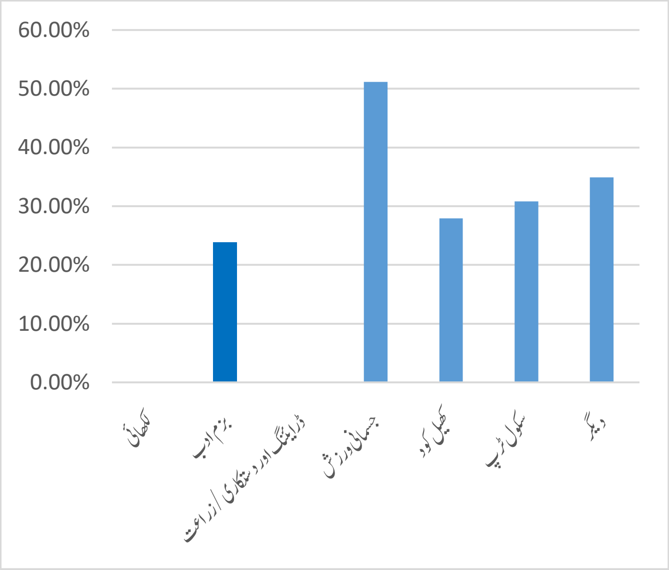


## اساتذہ کی موجودگی

## 29۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی ہے؟

75.88٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے استاد کی غیر حاضری کی شکایت نہیں کی۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 24.12٪ | 48 |
| نہیں | 75.88٪ | 151 |
| کُل | 200 | |

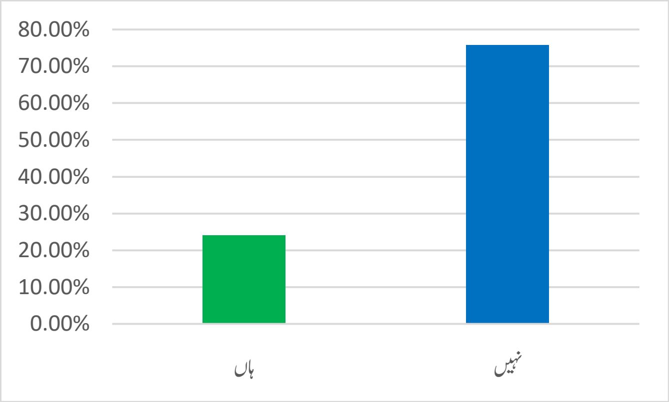


## 30۔ بچے نے گزشتہ ایک سال میں کتنی بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی؟

36.73٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کے بچے نے گزشتہ ایک سال میں 2 بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| 1بار | 32.65٪ | 16 |
| 2بار | 36.73٪ | 18 |
| 3بار | 12.24٪ | 6 |
| 4بار | 8.16٪ | 4 |
| 5بار | 0.00٪ | 0 |
| 5سے زیادہ بار | 10.20٪ | 5 |
| کُل | 48 | |

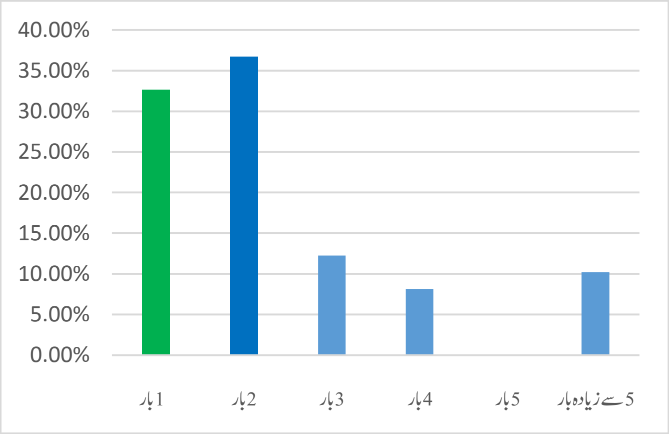

### 31۔ کیا آپ کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کا علم ہے؟

سروے میں شامل 91٪ جواب دہندگان کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کے متعلق علم نہیں تھا۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 9.00٪ | 18 |
| نہیں | 91.00٪ | 182 |
| **کُل** | **200** | |

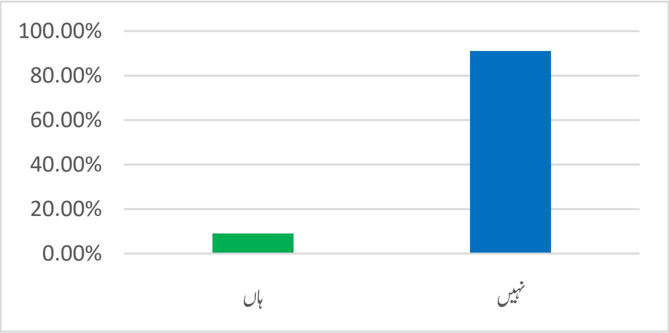


### 32۔ کیا آپ کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم ہے؟

82.41٪ جواب دہندگان کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 17.59٪ | 35 |
| نہیں | 82.41٪ | 164 |
| **کُل** | **200** | |

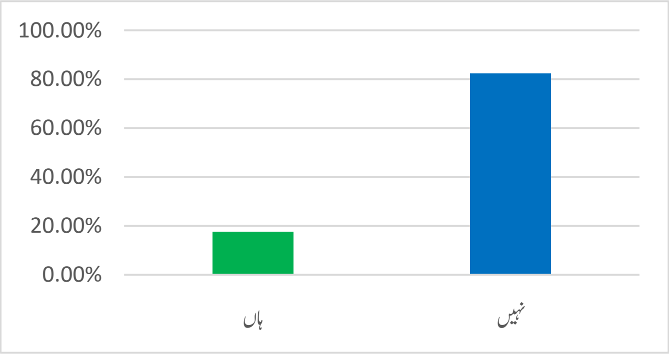


### 33۔ کیا سکول نے از خود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں؟

48.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول نے از خود عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کیے۔

| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 9.00٪ | 18 |
| نہیں | 48.50٪ | 97 |
| معلوم نہیں | 42.50٪ | 85 |
| **کُل** | **200** | |

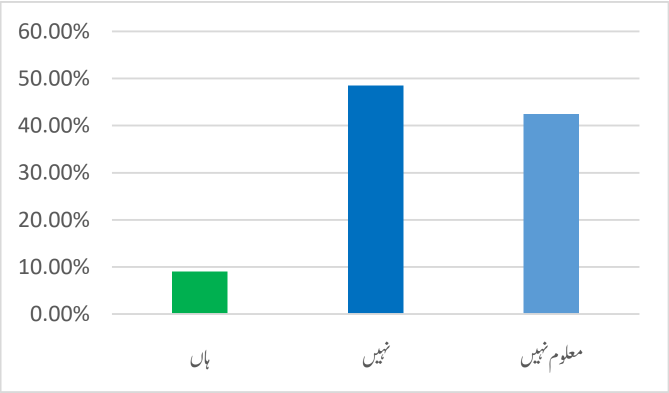

### 34۔کیاسکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے؟

٪47جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین نہیں کیا، جبکہ ٪ 37 کو اس کے متعلق کوئی علم نہیں تھا۔

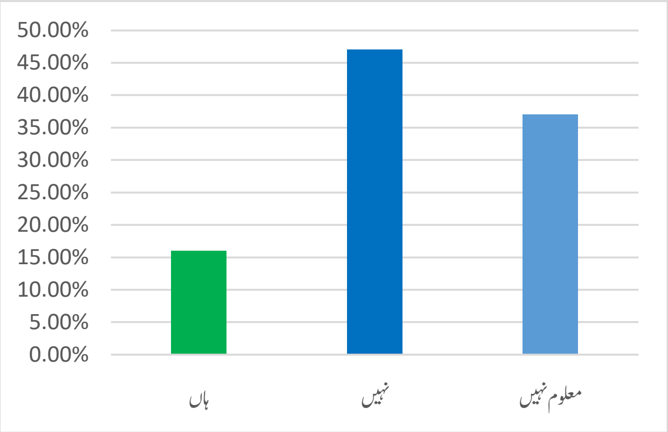


| ممکنہ جوابات | جوابات | |
|---|---|---|
| ہاں | 16.00٪ | 32 |
| نہیں | 47.00٪ | 94 |
| معلوم نہیں | 37.00٪ | 74 |
| **کُل** | **200** | |

## مجموعی طور پر سہولیات پر اطمینان کا جائزہ

**35۔ آپ سکول میں موجود سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟**

٪ 25.5 جواب دہندگان سکول میں موجود ٹائلٹ کی سہولت جبکہ ٪37 کھیل کے میدان سے غیر مطمئن تھے۔

| | بہت برا | برا | اوسط | اچھا | بہت اچھا | معلوم نہیں |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ٹائلٹ | 9.00٪ | 16.50٪ | 41.50٪ | 31.00٪ | 2.00٪ | 0.00٪ |
| صاف پانی | 2.50٪ | 5.00٪ | 40.50٪ | 44.00٪ | 8.00٪ | 0.00٪ |
| بجلی | 0.50٪ | 13.00٪ | 43.50٪ | 39.00٪ | 4.00٪ | 0.00٪ |
| کھیل کا میدان | 22.50٪ | 14.50٪ | 16.00٪ | 18.50٪ | 10.00٪ | 18.50٪ |

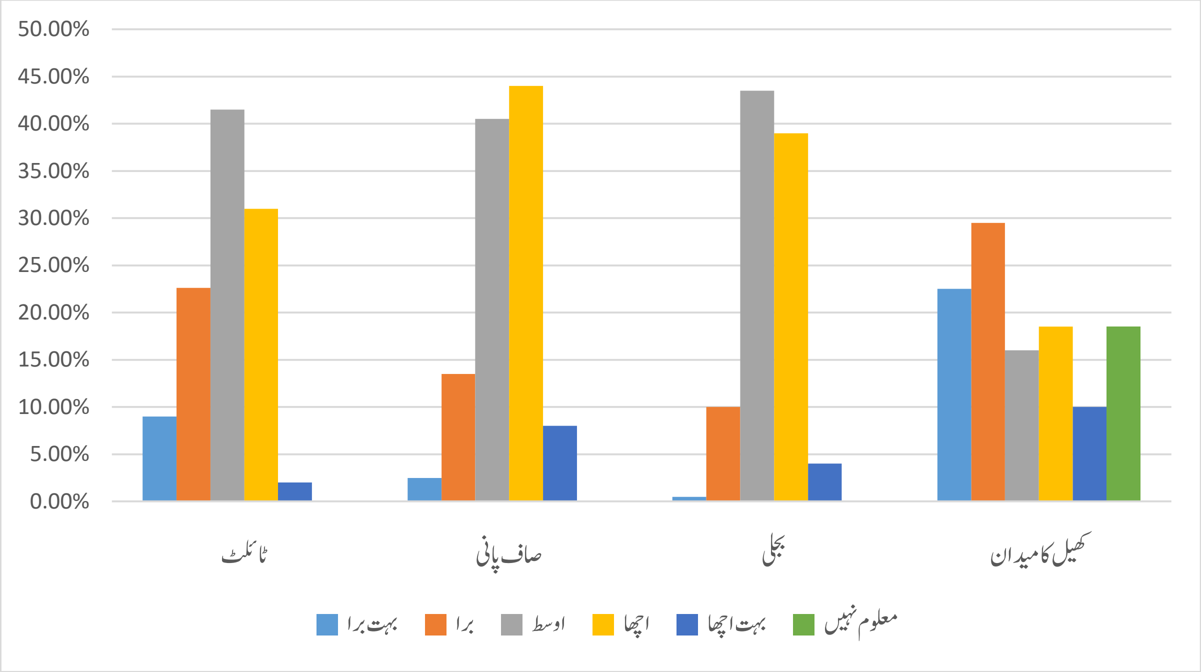

## 36۔ آپ سکول کے محل وقوع اور اسکی عمارت سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪99.49 جواب دہندگان نے سکول کی عمارت اور ٪93 نے سکول میں صفائی کی صُورتِ حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

| | بہت برا | برا | اوسط | اچھا | بہت اچھا | معلوم نہیں |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سکول کا فاصلہ | 2.01٪ | 11.06٪ | 40.70٪ | 37.19٪ | 9.05٪ | 0.00٪ |
| سکول کا محل وقوع / علاقہ | 1.00٪ | 1.50٪ | 33.50٪ | 51.00٪ | 13.00٪ | 0.00٪ |
| سکول کی عمارت | 0.50٪ | 0.00٪ | 20.60٪ | 64.32٪ | 14.57٪ | 0.00٪ |
| سکول کی عمارت کی مرمت / دیکھ بھال | 0.00٪ | 5.03٪ | 31.16٪ | 59.80٪ | 4.02٪ | 0.00٪ |
| سکول کی صفائی | 1.50٪ | 5.50٪ | 30.50٪ | 49.00٪ | 13.50٪ | 0.00٪ |

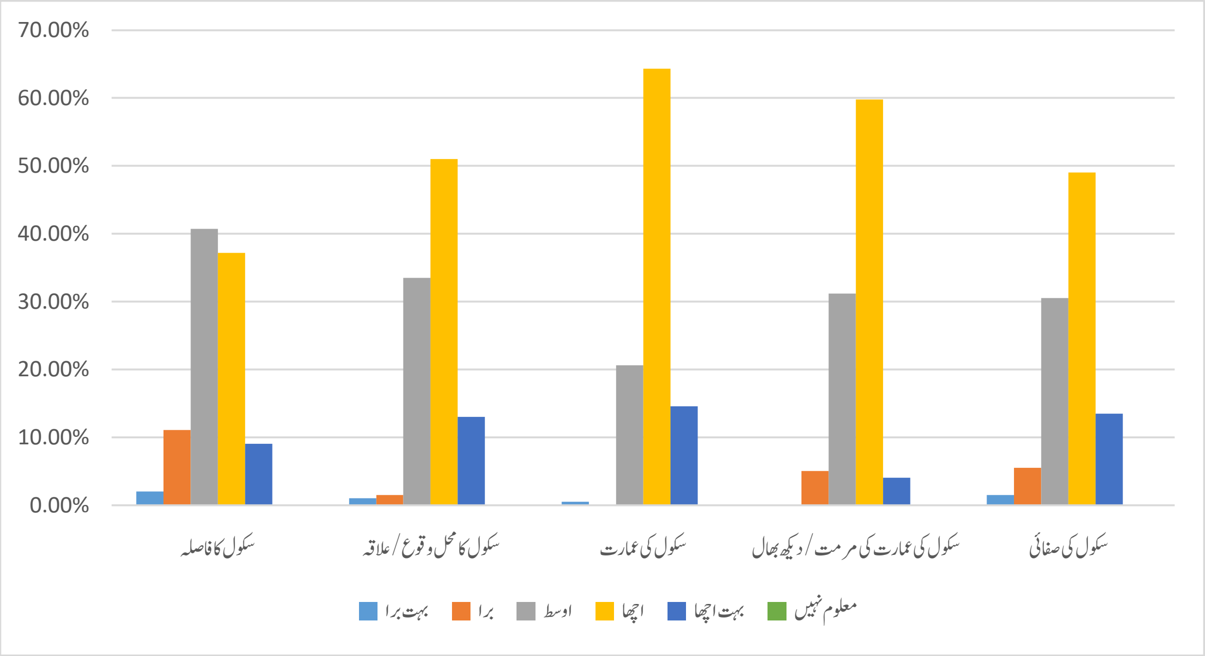

## 37۔ آپ سکول کی تعلیمی سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

جواب دہندگان میں سے اکثر نے سکول میں تعلیمی سہولیات کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔

| | بہت برا | برا | اوسط | اچھا | بہت اچھا | معلوم نہیں |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کلاس روم | 1.00٪ | 3.00٪ | 20.00٪ | 42.21٪ | 6.50٪ | 0.00٪ |
| اساتذہ کی تعلیمی قابلیت | 0.50٪ | 0.50٪ | 11.50٪ | 40.91٪ | 51.50٪ | 1.00٪ |
| اساتذہ کی دستیابی | 0.50٪ | 2.00٪ | 16.50٪ | 44.00٪ | 20.50٪ | 0.00٪ |
| غیر نصابی سرگرمیاں | 10.50٪ | 16.00٪ | 36.50٪ | 23.00٪ | 2.50٪ | 12.50٪ |

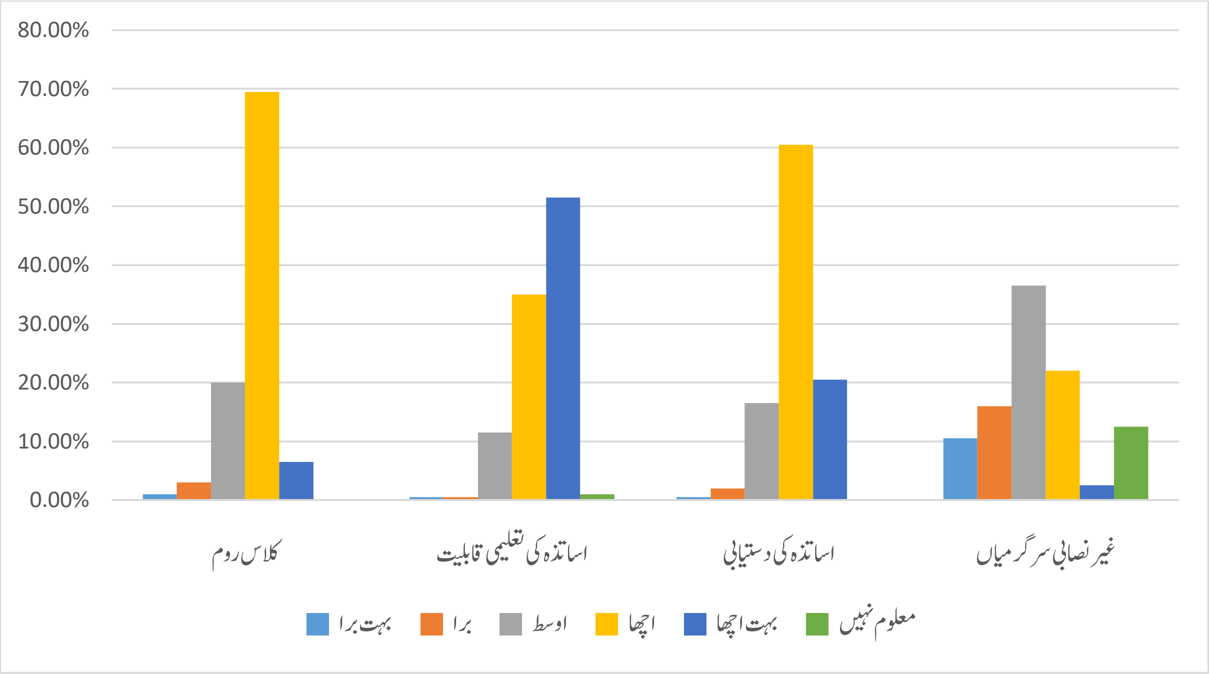

This project is co-funded by the European Union

**FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔